



## رببر معظم سے دفاع مقدس کے دور کے بعض کمانڈروں، جانبازوں اور سپاہیوں کی ملاقات - 21 / Oct / 2006

رببر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای سے دفاع مقدس کے دور میں 50 سے 100 مہینوں تک محاذ پر رہنے والے بعض کمانڈروں، جانبازوں اور سپاہیوں نے آج سہ پہر کو ملاقات کی۔

یہ مراسم جو معنوی اور صمیمانہ فضا میں منعقد ہوئی اس میں بعض جانبازوں نے دفاع مقدس کے بعض یادگار واقعات کو نقل کیا۔

رببر معظم نے اس تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا: دفاع مقدس ابتداء سے لیکر انتہا تک قابل فخر اور سرافراز و سربلند واقعات سے مملو ہے ایرانی عوام نے 8 سالہ دفاع مقدس میں ثابت کر دیا کہ وہ کسی کے خلاف جارحیت کا ارادہ نہیں رکھتی لیکن اگر کوئی اس کے قومی اور مذہبی تشخص و وقار کو پامال کرنا چاہے گا تو اسے اس کی ہرگز اجازت نہیں دے گی اور ایرانی قوم کی استقامت اور پائنداری پوری دنیا کے لئے نمونہ عمل سبق آموز بن جائے گی۔

رببر معظم نے آٹھ سالہ جنگ کو دفاعی جنگ قرار دیتے ہوئے فرمایا: یہ جنگ نابرابر اور غیر منصفانہ جنگ تھی اس جنگ میں مشرق اور مغرب کی تمام بڑی طاقتیں اپنے سیاسی، فوجی، اقتصادی اور تبلیغاتی ساز و سامان کے ساتھ ایرانی قوم کے مد مقابل صف آرا تھیں اور یہ جنگ درحقیقت بین الاقوامی طاقتوں کی اسلامی نظام کے ساتھ جنگ تھی۔

رببر معظم نے دفاع مقدس کے اختتام کو بھی قابل فخر قرار دیا اور جنگ کے بارے میں بعض بے بنیاد بحثوں پر تنقید کرتے ہوئے فرمایا: آٹھ سالہ مسلط کردہ جنگ کے اختتام پر ہماری مطلق کامیابی ناقابل تردید ہے کیونکہ صدام کی بعثی حکومت نے عالمی سامراجی طاقتوں کی پشتپناہی کے ذریعہ ایران کے اسلامی نظام کو گرانے اور ایران کو ٹکڑوں میں تقسیم کرنے کے لئے جو حملہ کیا تھا اس میں اسے بھاری جانی اور مالی نقصان اٹھانا پڑا اور ایرانی جوانوں نے اسے خالی ہاتھ ایرانی سرزمین سے باہر نکال دیا اور اس کے ساتھ ایرانی قوم بھی اس جنگ کے اختتام پر بہت بڑی صلاحیتوں کی مالک بن گئی اور اس نے اس جنگ میں اچھے تجربات حاصل کئے۔

رببر معظم نے شخصی داستانوں کے بارے میں ہنری اور ادبی اقدامات اور دفاع مقدس کے درخشاں کارناموں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اس شعبہ میں اب تک جو کچھ ہوا ہے وہ بہت ہی کم ہے جبکہ اس شعبہ میں بہت



کام کرنے کی ضرورت ہے کیونکہ قوموں کی تاریخ میں جنگ کا دور حساس اور سبق آموز دور ہے اور اس سلسلے میں جس کے پاس بھی جو اطلاعات اور واقعات ہیں وہ سب ماہرانہ اور عالمانہ انداز میں جمع کرنے چاہئیں۔

اس مراسم کے اختتام پر نماز مغرب و عشاء ربیع معظم کی امامت میں منعقد ہوئی اور اس کے بعد حاضرین نے روزہ ربیع معظم کے ہمراہ افطار کیا۔